جھوٹ پر مبنی حادثاتی چولہا پھٹنے کے واقعات

(مقدمہ کے اندراج کا طریقہء کار)

بحوالہ

تعزیزاتِ پاکستان 1860ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیج نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کے لئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

جھوٹ پر مبنی حادثاتی چولہا پھٹنے کے واقعات

(مقدمہ کے اندراج کا طریقۂ کار)

سوال 1۔ حادثاتی چولہا پھٹنے سے عورت کے بُری طرح جھلس جانے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ ایسی متاثرہ عورت کا علاج گھر پر نہ کیا جائے بلکہ اسے فوری طور پر ہسپتال لے جانا چاہیے، جہاں ہسپتال کا عملہ اس بات کا پابند ہے کہ اسے خاص توجہ اور مفت طبی سہولیات فراہم کرے۔

سوال 2۔ کیا ایسے واقعات پر قانونی کاروائی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ایسے واقعات پر قانونی کاروائی کی جاسکتی ہے کیونکہ اس قسم کے اکثر واقعات اقدام قتل کے دائرے میں آتے ہیں اور بہت کم ہی اس قسم کے واقعات حادثاتی ہوتے ہیں۔

سوال 3۔ کیا ہسپتال میں زیر علاج رہتے ہوئے قانونی کاروائی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر اس بات کا پابند ہے کہ وہ متاثرہ عورت کا بیان ریکارڈ کرے۔ اگر ڈاکٹر یہ سمجھتا ہے کہ مریض اس قابل نہیں کہ اپنا بیان ریکارڈ کرا سکے تو وہ فوری طور پر متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او کو اس بارے میں اطلاع کرے گا تاکہ وہ موقع پر پہنچ کر متاثرہ عورت کے رشتہ داروں کے بیانات ریکارڈ کر سکے۔

سوال 4۔ متاثرہ عورت کا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد ڈاکٹر کیا کرے گا؟

جواب۔ اس طرح کے واقعات میں ڈاکٹر متاثرہ عورت کا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد اس کی نقل متعلقہ ایس ایچ او کو بھیجتا ہے جو اس بیان کی بنیاد پر مقدمے کی کاروائی شروع کر سکتا ہے۔

سوال 5۔ ناقص اور غیر معیاری چولہا بنانے والے ادارے کے خلاف کیا کاروائی کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ اس طرح کے واقعات میں کاروائی کا آغاز پولیس کی طرف سے چولہے کو قبضے میں لینے سے ہوتا ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ جھلسنے کا واقعہ چولہے میں فنی خرابی کی وجہ سے ہوا ہے تو ایس ایچ او چولہا بنانے والی کمپنی اور فروخت کرنے والے کے خلاف مقدمہ درج کرے گا۔ تفتیشی افسر اس رپورٹ کی ایک نقل محکمہ صنعت کو بھجوائے گا تاکہ ایسا چولہا بنانے والی کمپنی کے خلاف کاروائی کی جاسکے۔

سوال 6۔ کیا غیر معیاری چولہا بنانے والی کمپنی کے خلاف ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا جاسکتا ہے؟

جواب۔ اس طرح کا غیر معیاری چولہا بنانے والی کمپنی کے خلاف ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا جاسکتا ہے۔

سوال 7۔ کیااس قسم کے واقعات کے خلاف قانونی کاروائی کے لئے پوسٹ مارٹم ضروری ہے؟

جواب۔ اس طرح کی حادثاتی موت پر پوسٹ مارٹم رپورٹ قانونی طور پر لازمی ہوتی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے اصل صورتحال سامنے آتی ہےاور قانونی کاروائی کوآگے بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

سوال 8۔ جھوٹ پر مبنی حادثاتی چولہا پھٹنے کے واقعات سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی جھوٹ پر مبنی حادثاتی چولہا پھٹنے کے واقعات سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk ۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس 1379، اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) تعزیزاتِ پاکستان 1860ئ۔